

سید کاشت گیلائی

نعت

رحمتِ دو عالم کا جب سے دل میں ڈیرا ہے روشنی کی لہروں نے میرے دل کو گھیرا ہے
 وہ نظر جھکا لیں تو رات ہو زمانے میں وہ نظر اٹھالیں تو ہر طرف سویرا ہے
 ہر جہان اُن کا ہے جب خدا ہوا اُن کا میں جواں کا ہوجاؤں ہر جہان میرا ہے
 اپنے بخت پر ناز جس قدر بھی ہو کم ہے جس کا بھی مدینے میں رات دن بسیرا ہے
 اُن کی اک توبہ سے دعا کہ زمانے پر ورنہ یہ زمانہ تو میرا ہے نہ تیرا ہے
 میں نے اُس مصلے پر شکر کا کیا جود جس جگہ فرشتوں کا صبح و شام پیرا ہے
 اُن کے نور سے روشن زندگی کی راہیں ہیں ورنہ زندگی کاشت قبر کا اندھیرا ہے



رہنے دو کھلا روزن دیوار ذرا سا

ہو گا جو کوئی شخص بھی خود وار ذرا سا دنیا کا نہ ہو گا وہ طلب گار ذرا سا
 شاید کوئی جھوٹا ہی گزر جائے ہوا کا رہنے دو کھلا روزن دیوار ذرا سا
 ہوتی مری دنیا سے ہے تکرار مسلسل رہتا ہوں زمانے سے میں ہشیار ذرا سا
 ہر راہ نما سارق ناموس وطن ہے رہنا ہے ہر اک شخص کو بیدار ذرا سا
 مرنے کا کوئی خوف نہ جینے کی ہوس ہے کر رکھا ہے اک شوق نے سرشار ذرا سا
 سچ کر کے دکھائیں گے بزرگوں کی یہ باتیں بس اور توقف کریں احرار ذرا سا
 بنتے ہوئے دیوانے گئے ہیں سر مقتل جاں دینے سے ان کو نہیں انکار ذرا سا
 انشاء اللہ جنت ہی مسلمان کا گھر ہے ہو کوئی بڑا یا ہو گھٹکار ذرا سا
 اصلاح کریں قوم کی اللہ کے بندے

کاشت کو یہ کام ہے دشوار ذرا سا